



## سوال

(265) اس سے والدہ نے مطالبہ کیا کہ ---

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس سے بچے بھی پیدا ہوئے لیکن اب اس کی والدہ نے اس سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے۔ اس کا کوئی سبب یا دین کے اعتبار سے کوئی عیب بھی نہیں بلکہ والدہ نے محض ذاتی خواہش کی وجہ سے یہ مطالبہ کیا ہے۔ شوہر کی بہن اور بعض دیگر اہل خیر نے والدہ کو مطمئن کرنے کی کوشش کی تو نہ صرف یہ کہ وہ مطمئن نہیں ہوئی بلکہ گھر سے نکل کر اپنی بیٹی کے ہاں چلی گئی۔ والدہ کے گھر سے جانے کی وجہ سے اس شخص کو بہت پریشانی ہے! جب کہ بیوی سے بھی بہت محبت ہے اس میں اس نے کوئی خرابی نہیں دیکھی لہذا آپ فتویٰ عطا فرمائیں کہ اسے کیا کرنا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر موقع ایسے ہی ہے جیسا کہ سائل نے ذکر کیا ہے کہ اس کی بیوی کے حالات صحیح ہیں یہ اسے پسند کرتا اور اس سے محبت کرتا ہے اس نے اس کی ماں سے کوئی برا سلوک بھی نہیں کیا بلکہ اس کی والدہ محض ذاتی خواہش کی وجہ سے اسے ناپسند کرتی ہے تو اسے اپنے بیوی بچوں کو اپنے پاس رکھتے ہوئے ازدواجی زندگی بسر کرنی چاہیے کیونکہ اس صورت میں ماں کے مطالبہ پر طلاق دینا لازم نہیں ہے اس لیے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(( انما الطاعة فی المعروف )) (صحیح البخاری اخبار الاحاد باب ماجاء فی اجازة خبر الواحد۔۔۔ الخ: ۷۲۵۷ و صحیح مسلم الامارة باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة۔۔۔ الخ: ۱۸۴)

(۱۸۴-)

”اطاعت و فرماں برداری صرف نیکی کے کام میں ہے۔“

اسے چاہیے کہ کہ اپنی ماں سے نیکی کرے ان سے ملاقات کر کے ان سے صلہ رحمی کرے ان سے نرمی و شائستگی کے ساتھ پیش آئے ان پر خرچ کرے ان کی ضروریات کا خیال رکھے جس سے انہیں شرح صدر حاصل ہو اور وہ خوش ہو جائیں البتہ بیوی کو طلاق نہیں دینی چاہیے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 209

محدث فتویٰ